بڑی راتوں کے اجتماعِ ذکرونعت کی مدنی بہاریں (حصہ 2)

ڈانسر نعت خواں بن گیا

(اور دیگر 15 مدنی بہاریں)

MC 1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

دُرُود پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیہ اپنی مایہ ناز تالیف **''نیکی کی دعوت''** میں حدیث پاک نقل فرماتے ہیں کہ **حضرت سیّدُنا ابو ہُریرہ** رَضِیَ اللّٰہُ تَعالٰی عَنہ سے **مروی** ہے کہ **سرکارِ مدینۂ منوّرہ**، سردارِ **مکّۂ مکرّمہ** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلِہٖ وَسلَّم کا فرمانِ **عظمت** نشان ہے: **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے کچھ سَیّاح (یعنی سیر کرنے والے) فرشتے ہیں، جب وہ مَحافِلِ **ذکر** کے پاس سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں: (یہاں) بیٹھو۔ جب ذاکرین (یعنی ذِکر کرنے والے) دُعا مانگتے ہیں تو فرشتے اُن کی دُعا پر **اٰمین** (یعنی ''ایسا ہی ہو'') کہتے ہیں۔ جب وہ نبی پر **دُرُود** بھیجتے ہیں تو وہ فرشتے بھی ان کے ساتھ مل کر **دُرُود** بھیجتے ہیں حتی کہ وہ مُنتَشِر (یعنی اِدھر اُدھر) ہوجاتے ہیں، پھر فرشتے **ایک** دوسرے کو کہتے ہیں کہ اِن خوش نصیبوں کے لئے خوشخبری ہے کہ وہ **مغفرت** کے ساتھ واپس جارہے ہیں۔

(جَمعُ الجَوامِع لِلسُّیُوطی ج۳ص۱۲۵ حدیث ۷۷۵۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{1} ڈانسر، نعت خواں بن گیا

صوبہ پنجاب (پاکستان) کے شہر سمن آباد کے مقیم اسلامی بھائی اپنی توبہ کے احوال کچھ یوں تحریر کرتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے قبل **میں ایک معروف فلم اسٹوڈیو میں ڈانسر تھا۔** چونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اچھی آواز سے بھی نوازا تھا مگر افسوس دینی ماحول سے دوری کے سبب میں گلوکار بن گیا۔ **علاقہ بھر میں ہونے والے مختلف قسم کے بے ہودہ پروگراموں میں مجھے مدعو کیا جاتا اور میں اپنے فن کا مظاہرہ کر کے لوگوں سے خوب دادِ تحسین پاتا۔** فلمی دنیا کی رنگینیوں میں ڈوبا رہنے کے باعث میری آنکھوں میں ہر وقت بے حیا اداکاراؤں کی بیہودہ ادائیں ہی گھومتی رہتی تھیں۔ الغرض میں کبیرہ گناہوں کے عمیق گڑھے میں گرتا جارہا تھا۔ شاید فلمی دنیا کی بے حیائیوں میں مبتلا ہو کر خوابِ غفلت میں سویا رہتا اور اسی حالت میں موت کے گھاٹ اُتر جاتا مگر مجھے میرے ربّ عَزَّوَجَلَّ نے یوں بچالیا کہ دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مُشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی سعادت مل گئی۔ ہوا یوں کہ ایک بار سبز عمامہ سجائے سادہ لباس میں ملبوس دعوتِ اسلامی کے مُبلِّغ سے ملاقات کی سعادت نصیب ہوئی تو انہوں نے سلام و مصافحے کے بعد مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت شبِ معراج کے سلسلے میں ہونے والے اجتماعِ ذکرونعت میں شرکت کی

دعوت دی۔ پہلے پہل تو میں نے انکار کیا مگر ان کے نگاہیں جھکا کر گفتگو کرنے کے دلنشیں انداز سے میں متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور ہامی بھرلی۔ اجتماع میں شرکت کی۔ میں نے ایسا روحانی اجتماع پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ مجھے بہت اطمینان وسکون نصیب ہوا مگر افسوس میری آنکھوں سے غفلت کی پٹی نہ اتر سکی۔ شعبان المعظم کے آتے ہی اس عاشقِ رسول نے مجھے شبِ برأت کے اجتماع کی دعوت دینا شروع کردی۔ میں ان کے اخلاق وکردار اور میٹھی گفتار سے تو پہلے ہی متأثر تھا چنانچہ دعوتِ اسلامی کے شبِ برأت کے اجتماع میں بھی شریک ہوگیا۔ اجتماع میں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان نے میرے بدن پر لرزہ طاری کردیا گناہوں کی ہولناک سزاؤں کا منظر میری نگاہوں میں گھومنے لگا۔ اجتماع کے اختتام پر ہونے والی رِقت انگیز دُعا کے دوران شرکاء کی آہ وزاری نے میرے دل پر پڑے گناہوں کے کثیف پردوں کو چاک کردیا مجھے کیا معلوم تھا کہ اپنے گناہوں کا اقرار کرکے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ سے بخشش ومغفرت کا سوال کرنے والے ایسی گریہ زاری کرتے ہیں کہ پتھر دل کو بھی رونا آجائے مجھ پر بھی رحمتِ خداوندی کی برسات ہوئی اور آنکھوں سے پشیمانی کے آنسو رَواں ہوگئے۔ میں نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرلی یہ میری زندگی کی پہلی دعا تھی جس میں مجھے لگا کہ جیسے دل سے گناہوں کا سارا میل کچیل اور غبار اتر گیا ہے

اور یہ اُجلا اُجلا ہو گیا ہے۔ **میں نے فلم انڈسٹری کو تین طلاق دینے کا پختہ عزم کر لیا۔** میں دعوتِ اسلامی کے اجتماعات میں آنے جانے لگا۔ کچھ ہی عرصے میں مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجا لیا اور سنّت کے مطابق ایک مشت داڑھی شریف بھی سجا لی۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر قادری عطّاری بھی بن گیا۔ تادمِ تحریر مدنی ماحول میں مجھے صرف تین سال کا عرصہ ہوا ہے لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے **خواب میں حضور غوث اعظم** عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکرَم **کی زیارت سے مشرف ہو چکا ہوں۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں پر عمل کا ایسا ذوق نصیب ہوا ہے کہ رمضان المبارک میں ہونے والے سنّت اعتکاف کی ہر سال سعادت حاصل کرتا ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اچھی آواز کی نعمت سے تو نوازا ہی ہے جس سے نفس و شیطان کے بہکاوے میں آ کر میں لوگوں کے گناہوں میں اضافہ کرتا تھا مگر اب ربّ عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے **نعتِ رسولِ مقبول پڑھ کر عشقِ رسول میں رونے رُلانے لگا ہوں۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{2} شبِ برأت کی برکت

پنجاب (پاکستان) کے شہر سردارآباد (فیصل آباد) میں رہائش پذیر ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: میں فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کا بہت شوقین تھا۔ نمازیں قضا کرنا تک میرے لیے معیوب نہ تھا بلکہ **دین سے دوری کا یہ عالم تھا کہ مَعَاذَ اللّٰہ کئی کئی ماہ تک جمعے کی نماز پڑھنے کی توفیق نہ ہوتی**۔ اس عصیاں بھری زندگی میں شب و روز تباہی کے گڑھے کی طرف بڑھتا جا رہا تھا کہ خوش قسمتی سے ایک روز میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی جنہوں نے مجھے شبِ برأت میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعِ ذکرونعت میں شریک ہونے کی دعوت پیش کی۔ ان اسلامی بھائی کا نیکی کی دعوت کا انداز مجھے اتنا پسند آیا کہ ہاتھوں ہاتھ اجتماع میں حاضری کی نیت کرلی۔ اجتماع گاہ پہنچا تو مبلغِ دعوتِ اسلامی ''موت'' کے موضوع پر بیان فرما رہے تھے، بالخصوص جب مبلغِ دعوتِ اسلامی نے موت کی یاد دلانے والے اشعار پڑھے تو وہ میرے دل پر چوٹ کر گئے۔ میں نے اسی وقت ماضی میں کئے ہوئے گناہوں سے گڑگڑا کر توبہ کی اور فرائض و واجبات کی پابندی کرنے کا مصمم ارادہ کرلیا۔ گناہوں سے باز رہنے اور اپنے ارادے پر مستقل قائم رہنے کیلئے اجتماع کے اختتام پر دعوتِ اسلامی کے

اشاعتی ادارے ''مکتبۃ المدینہ'' سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان بنام ''قبر کا امتحان'' حاصل کیا۔ گھر جا کر سنا تو میری نیک نیتوں کو مزید تقویت ملی۔ **میں نے اس قدر رقت انگیز اور فکرِ آخرت سے بھرپور بیان پہلے کبھی نہیں سنا تھا۔** مجھے اس قدر اطمینان وسکون اور قبر وحشر کی سوچ نصیب ہوئی کہ اب تو جی چاہتا تھا بس یہی بیان سنتے سنتے مجھے موت آ جائے۔ **میں نے یہ بیان کم وبیش 19 مرتبہ سنا مگر ہر بار مجھے نیا سرور محسوس ہوا۔** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کے ذریعے غوث اعظم عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکرَم کا مرید ہوگیا۔ سنّت کے مطابق داڑھی شریف سجائی عمامے کا تاج سجا کر ''سرسبز'' ہوگیا۔ اس کے بعد میں نے دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام سنتوں بھرے اجتماعی اعتکاف میں بھی شرکت کی سعادت حاصل کی۔ تادمِ تحریر ڈویژن مشاورت کے ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی خدمت میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{3} اصلاح کا انوکھا سبب

فتح پور کمال (ضلع رحیم یار خان، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں کالج کا اسٹوڈنٹ تھا۔ مدنی ماحول میں آنے سے پہلے نماز تو

پابندی سے پڑھتا تھا مگر **گانے باجے سننا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، تاش کھیلنا میری عادت میں شامل تھا**۔ کالج جاتے ہوئے میں اپنی سائیکل ایک سبز عمامے والے اسلامی بھائی کی دکان پر کھڑی کرتا تھا۔ رجب المرجب کے آخری ایام تھے ایک روز جب میں سائیکل کھڑی کرنے گیا تو اس اسلامی بھائی نے مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت شبِ معراج کے سلسلے میں ہونے والے اجتماعِ ذکرونعت کی دعوت دی۔ میں نے شرکت کی ہامی بھر لی۔ شبِ معراج کسی کا انتظار کیے بغیر ہی اکیلا اجتماعِ ذکرونعت میں جا پہنچا۔ اجتماع میں ہونے والی نعت خوانی نے دل میں عشقِ رسول کی شمع کو روشن کر دیا۔ سنّتوں بھرے بیان اور رو رو کر مانگی جانے والی دعا نے مجھے اپنی آخرت کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر دیا میں نے گھبرا کر اپنے گناہوں سے توبہ کر لی۔ اجتماع میں مجھے ایسا سکون ملا کہ میں نے ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے شرکت کرنا شروع کر دی۔ رمضان المبارک کا مہینہ اپنی برکتیں لٹا رہا آخری عشرہ شروع ہونے کو تھا اسلامی بھائیوں نے مجھے سنّت اعتکاف کی دعوت دی میں مدنی ماحول سے متأثر تو پہلے ہی تھا چنانچہ اعتکاف کے لیے تیار ہو گیا۔ **دس روزہ اعتکاف میں مجھے بہت کچھ سیکھنے کے ساتھ عمل کا جذبہ بھی ملا**۔ اسی دوران مَیں نے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** عمامہ شریف سجا لیا اور داڑھی بھی رکھ لی۔ اب مجھے گناہوں بھری زندگی سے نفرت ہو چکی تھی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ**

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَه کے دستِ مبارک پر تائب و مرید ہو کر عطاری بن گیا۔ تادمِ تحریر ڈویژن سطح پر مدنی انعامات کے ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{4} فلموں ڈراموں کا جُنُونی

صوبہ پنجاب (پاکستان) کے شہر کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ کے مقیم اسلامی بھائی نے اپنے مدنی ماحول میں آنے کے حالات کچھ یوں بیان فرمائے: بُرے ماحول اور آوارہ دوستوں کی صحبت نے مجھے گناہوں پر دلیر کر دیا تھا۔ نئے سے نیا فیشن اپناتا اور اس کے لیے بازاروں کے چکر لگاتا، اپنی زندگی کے ''انمول ہیرے'' ''غفلت'' میں لٹاتا، والدین کو ستاتا حتی کہ ان سے گالم گلوچ کرنے سے بھی نہ شرماتا تھا۔ فلموں ڈراموں اور گانوں باجوں کا اس قدر جُنونی تھا کہ دن میں دو دو، تین تین فلمیں دیکھے بغیر سکون کی نیند نہ آتی تھی۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و احسان کی ایسی بارش ہوئی کہ ایک دن سفید لباس پہنے سبز عمامہ سجائے ایک اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہو گئی۔ سلام و مصافحے کے بعد انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ

العَالِیہ کے نیکی کی دعوت سے متعلق کچھ واقعات سنائے۔ میں بہت متأثر ہوا یہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے کیسے ولی ہیں کہ جن کے بیانات اور نیکی کی دعوت کے حکیمانہ انداز سے متأثر ہوکر کتنے ہی نوجوان فیشن پرستی سے منہ موڑ کر میٹھے مصطفٰی صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنتوں سے رشتہ جوڑ چکے ہیں۔ مبلغ دعوتِ اسلامی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے رمضان المبارک میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنتوں بھرے اجتماعِ ذکر ونعت کی بھی دعوت دی۔ میں نے حاضری کا پکا ارادہ کرلیا۔ کرم بالائے کرم خوش بختی سے اجتماع میں بھی آ گیا۔ بیان کے بعد جب دعا شروع ہوئی تو ہر طرف سے ہچکیوں اور سسکیوں کی آوازیں آنے لگیں۔ خوفِ خدا کے سبب مجھ پر بھی رِقّت طاری ہوگئی۔ میں نے گناہوں پر شرمسار ہوتے ہوئے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے معافی مانگی اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کر لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع میں شرکت کرتے رہنے کی برکت سے زمانے کے ولی شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کا مرید ہوکر قادری عطاری ہوگیا۔ جس کے نتیجے میں آہستہ آہستہ بُرے دوستوں کی صحبت سے ناطہ توڑا، داڑھی منڈانا چھوڑا اور سنّتوں سے تعلق جوڑ لیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{5} پتھری نکل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے اورنگی ٹاؤن میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: مجھے ایک سال سے پتھری کی تکلیف تھی۔ **علاج معالجے کے باوجود مرض اس قدر بڑھ چکا تھا کہ درد سے جان نکلنے لگتی۔** اسی کرب و اضطراب میں میری زندگی کے شب وروز بسر ہورہے تھے۔ آخر کار میرے درد کا مداوا کچھ اس طرح ہوا کہ درد کی حالت میں ہی مجھے رَمَضانُ المبارک کی مقدس و بابرکت ساعتوں میں دعوتِ اسلامی کے تحت ستائیسویں رات ہونے والے اجتماعِ ذکرونعت میں جانے کا اتفاق ہوا۔ اجتماع کے دوران ہونے والے **ذکر میں اللّٰہ، اللّٰہ کی پُرکیف صداؤں نے میرے باطن کو نکھارنا شروع کردیا۔** مجھے یوں محسوس ہونے لگا جیسے میرے دل کا میل کچیل اتر گیا ہے اور یہ اُجلا اُجلا ہورہا ہے۔ اس کیفیت کے دوران ہی میں نے اپنے جسم میں کوئی چیز سرایت کرتے محسوس کی۔ اس کے ساتھ ہی پتھری کی تکلیف میں افاقہ ہونے لگا اور مجھے سکھ کا سانس نصیب ہوا۔ اَلْحَمْدُللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اس پاکیزہ اجتماع کی برکت سے پیشاب کے ذریعے میری پتھری نکل گئی۔** وہ دن اور آج کا دن مجھے دوبارہ کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! نیک اجتماعات میں شرکت کی کس قدر برکتیں ہیں کہ ان مقدس ساعتوں کے

صدقے پرانے سے پرانے امراض دور ہو جاتے ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ دین و دنیا کی برکتوں کے حصول کی خاطر دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کو اپنا معمول بنالیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

{6} تاجدارِ حرم ہو نگاہِ کرم

راولپنڈی (پنجاب، پاکستان) میں رہائش پذیر ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے پہلے میں گناہوں کی دلدل میں دھنستا جا رہا تھا۔نفسانی خواہشات اس قدر غالب ہو چکی تھیں کہ میں انجامِ آخرت سے غافل **نفس وشیطان کے جال میں پھنس کر عشقِ مجازی جیسے مرض میں مبتلا ہو گیا**۔اب تو گھر سے ملنے والا جیب خرچ بس اسی کام کی نذر کرنے لگا۔فحش کلامی اور بڑوں سے **زبان درازی** تو میری عادت میں شامل تھا۔اسی پر بس نہیں بلکہ اب تو بد مذہبوں سے بھی میرے مراسم بڑھنے لگے تھے۔خوش قسمتی سے میرے چھوٹے بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے ایک روز انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت گیارہویں شریف کے اجتماعِ ذکرونعت میں شرکت کی

دعوت دی۔ میری خوش بختی کہ ان کی بات میری سمجھ میں آ گئی اور میں اجتماع میں شریک ہوگیا۔ نورانیت وروحانیت سے مالا مال، غوث اعظم عَلَیه رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکرَم کے فیضان سے فروزاں اجتماع کا اپنا ہی رنگ تھا۔ دورانِ اجتماع ایک مدنی منے نے سرورِکونین نانائے حسین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیه واٰلهٖ وسلَّم کی بارگاہِ اقدس میں گلہائے عقیدت کے پھول نچھاور کیے، میرے دل کی دنیا بدلنے لگی خاص کر جب یہ شعر ''**تاجدارِحرم ہونگاہِ کرم**'' پڑھا گیا تو مجھے یوں لگا کہ مجھ پر بھی نگاہِ کرم ہوگئی ہے۔ دل کی دنیا بدلنے لگی۔ جب مبلغِ دعوتِ اسلامی نے غوث اعظم عَلَیه رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکرَم کی سیرت کے گوشوں سے بیان کی صورت میں پردہ ہٹایا تو میری قلبی کیفیت ہی بدل گئی، آپ کا علمِ دین کی خاطر مشقتیں برداشت کرنا نیکی کی دعوت کے لیے گھر بار کو خیر باد کہنا نیز آپ کی کرامات سن کر میں اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا اور **بے اختیار آنکھوں سے اشکوں کے دھارے میرے رُخساروں پے بہہ نکلے**۔ دل میں گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت محسوس کرنے لگا۔ میں نے تمام گناہوں سے توبہ کرلی۔ اَلْحَمْدُللّٰه عَزَّوَجَلَّ گیارہویں شریف کے اجتماعِ ذکرونعت میں شرکت کی برکت سے میری زندگی کی تاریک راہیں روشن ہوگئیں۔ آج میں بفضلہٖ تعالیٰ مجلس تعویذاتِ عطاریہ کے بستہ ذمہ دار کی حیثیت سے خیر خواہیِ اُمت کیلئے کوشاں ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں عمر بھر عقائدِ حسنہ (یعنی اچھے

عقیدوں) پر قائم اور اعمالِ صالحہ (یعنی نیک اعمال) پر دائم (یعنی استقامت سے عمل پیرا) رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{7} عاشقانِ رسول کی جماعت

باب المدینہ (کراچی، پاکستان) کے علاقہ کورنگی کراسنگ کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے میں باب المدینہ کے مشہور اسپتال ''لیاقت نیشنل'' میں ملازمت کرتا تھا۔ میرا گزرا کثر دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کے قریب سے ہوتا۔ **کبھی سبز عمامے سجائے مدنی منّوں پر نظر پڑتی تو کبھی اجتماع میں آنے والی گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں دیکھتا۔** غالباً ۱۴۱۶ھ بمطابق 1996ء کی بات ہے کہ مجھے خیال آیا فیضانِ مدینہ باہر سے ہی دیکھتا ہوں کیوں نہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب وہیں عاشقانِ رسول کے ساتھ گزاری جائے۔ چنانچہ ڈیوٹی سے فارغ ہو کر میں فیضانِ مدینہ کی طرف آ رہا تھا کہ راستے میں مجھے ایک شخص نے گھیر لیا۔ پوچھا کہاں جا رہے ہو؟ میں نے اپنا نیک ارادہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ فیضانِ مدینہ جا رہا ہوں، اس نے مجھے منع کرتے ہوئے سختی سے کہا وہاں مت جاؤ یہ لوگ صحیح نہیں ہیں۔ اس طرح کی

الٹی سیدھی باتیں کیں بالآخر میں اس کی باتوں میں آ گیا اور عشاء کی نماز کے لیے واپس ہسپتال کی مسجد کی طرف جانے لگا کہ راستے میں ایک بڑے میاں سے ملاقات ہوئی، جو کہ ہسپتال ہی میں کام کرتے تھے۔ انہوں نے واپسی کا سبب پوچھا تو میں نے ساری بات بیان کردی۔ انہوں نے بہت پیار سے کہا بیٹا! ایسی کوئی بات نہیں ہے وہاں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اوراس کے رسول صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کا ذکر ہوتا ہے، **یہ تو عاشقانِ رسول کی جماعت ہے۔ تم ضرور جاؤ۔** **بڑے میاں کے ان کلمات نے میرا دل باغ باغ کر دیا**، میں نے اپنے دل میں ایک عجیب سی ٹھنڈک محسوس کی، نماز ادا کی اور فوراً عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کی نورانی فضاؤں میں پہنچ گیا۔ ماہِ رمضان کی یہ عظیم رات فیضانِ مدینہ کے سنتوں بھرے ماحول میں اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں گزاری۔ یہاں مجھے رات گزارنے میں اتنا لطف آیا کہ ہر سال ستائیسویں شب فیضانِ مدینہ میں گزارنے کا پختہ ارادہ کرلیا۔ تادمِ تحریر ہر سال ستائیسویں شب فیضانِ مدینہ میں گزارتا ہوں۔ اَلْحَمْدُللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فیضان مدینہ میں مانگی ہوئی دعائیں بھی قبول ہورہی ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{8} خیر خواهی کا قابلِ رشک جذبه

صوبہ پنجاب (پاکستان) کے شہر سردار آباد (فیصل آباد) کے مضافات میں مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے: شبِ معراج کی بھینی بھینی سہانی رات تھی اور مجھے کسی اجتماع ذکرونعت کے لیے کسی ایسی مسجد کی تلاش تھی کہ جہاں شب بیداری کا اہتمام ہو اور میں وہاں نیک و صالحین لوگوں کی صحبت میں بیٹھ کر اپنے پیارے رب عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرکے اسے راضی کرسکوں، چنانچہ میں اپنی منزل کو تلاشتا مختلف مساجد میں پہنچا مگر آہ! بعض مساجد پر تو اس بابرکت رات بھی تالے پڑے تھے میں بڑا حیران ہوا کہ یہ لوگ ایسی رحمتوں بھری رات میں بھی برکتوں سے محروم ہیں۔ بالآخر میں ایک جامع مسجد پہنچا **سردی بھی بہت تھی** میرے پاس کوئی گرم کپڑا بھی نہیں تھا **مگر شب بیداری کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور نعت خوانی و بیان سننے کا جذبہ سردی پر غالب تھا۔** بہر حال اسی امید پر مسجد کے ہال میں پہنچا تو پتہ چلا کہ یہاں نعت خوانی و بیان کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔ اب تو مجھے انتہائی افسوس ہوا۔ ابھی واپسی کا سوچ ہی رہا تھا کہ سبز عمامے اور سفید لباس میں ملبوس ایک اسلامی بھائی کو اپنی طرف آتا دیکھ کر رُک گیا، قریب آ کر انھوں نے سلام کیا اور پیار بھرے لہجے میں میرا نام و پتہ دریافت کیا میں ان کے حسنِ کردار و گفتار سے متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا میں نے ان کے سامنے اپنا

مدَّعا پیش کیا۔تو وہ کہنے لگے کہ ادھر تو محافل ختم ہوچکی ہیں ابھی تھوڑی دیر میں ہمارا قافلہ فیضانِ مدینہ (مدینہ ٹاؤن) روانہ ہونے والا ہے وہاں اجتماعِ ذکرونعت میں شب بیداری کی ترکیب ہے آپ بھی تشریف لے چلیں ۔ یہ سن کر میری مسرت کی انتہا نہ رہی میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکرادا کیا۔اسی دوران انہوں نے توجہ دلائی کہ سردی شدید ہے آپ کے پاس کوئی گرم چادر وغیرہ بھی نہیں ہے ایسا کریں آپ میری سائیکل لے جایئے اور گھر سے شال وغیرہ لے آیئے۔اب تو **میں اورزیادہ متأثر ہوا کہ مجھے جانتے بھی نہیں اوراپنی سائیکل بھی پیش کردی**۔ بہرحال میں گھر سے شال لے آیا۔آہستہ آہستہ اسلامی بھائی اکٹھے ہونے لگے جو بھی مجھ سے ملاقات کرتا انتہائی شفقت دیتا۔ہمارا یہ قافلہ سائیکلوں پر مدنی مرکز فیضانِ مدینہ روانہ ہوا،راستے بھرنعت خوانی کا سلسلہ جاری رہا،سنتوں کے پیکراسلامی بھائیوں کے ساتھ شب بیداری کے جذبے کے آگے سخت سردی بھی ماند پڑ چکی تھی۔فیضانِ مدینہ پہنچے تو وہاں نعت خوانی کا سلسلہ جاری تھا۔**میں نے اتنی خوش الحانی اورسوز و گداز والی نعت کبھی نہ سنی تھی جولطف وسرور یہاں آیا، وہ کسی محفل میں نہ آیا تھا**۔نعت خوانی کے بعدنگران پاکستان انتظامی کابینہ اور ’’رکنِ شوریٰ‘‘ نے سنّتوں بھرابیان فرمایا۔میرے دل میں تو نعت خوانی کے ذریعے پہلے ہی عشقِ رسول کی شمع روشن ہوچکی تھی رکنِ شوریٰ کے بیان

نے تو سونے پر سہاگے والا کام کیا اور اسے نہ صرف مزید تیز کر دیا بلکہ میرے دل و دماغ میں خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ کا اجالا کر دیا۔ بیان کے اختتام پر سبز گنبد کا تصور باندھ کر درود پاک اور پھر کعبۃ اللّٰہ شریف کا تصور باندھ کر ذکر اللّٰہ کا سلسلہ ہوا۔ مجھے ایسا لگا جیسے میں کسی ایسی جگہ پر ہوں جہاں ہر چیز میرے رب قدیر کا ذکر کر رہی ہے۔ اس کے بعد دعا ہوئی، سحری کا بھی انتظام تھا۔ سحری کے بعد رکن شوری و نگران کابینہ سے ملاقات کی ترکیب تھی میں نے بھی آگے بڑھ کر دست بوسی کی آپ نے بہت شفقت فرمائی، تحفہ دیا اور پیار بھرے لہجے میں ہفتہ وار اجتماع کی دعوت پیش کی۔ داڑھی شریف اور مدنی لباس کا ذہن بنایا میں نے ہامی بھرلی۔ اَلْحَمْدُللّٰہ عَزَّوَجَلَّ یوں میں اجتماعات میں شرکت اور عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہنے کے باعث دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول اپنانے میں کامیاب ہو گیا۔ اس وقت یہ بیان دیتے ہوئے میں اپنے علاقے کی مسجد میں ذیلی نگران کی حیثیت سے مدنی کاموں کی بہاریں لٹا رہا ہوں۔

ہیں اسلامی بھائی سبھی بھائی بھائی ہے بے حد محبت بھرا مدنی ماحول
نبی کی محبت میں رونے کا انداز تم آجاؤ سکھلائے گا مدنی ماحول

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{9} بعدِ وصال والد کا پیغام

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے قصبہ کالونی (اورنگی ٹاؤن) میں رہائش پذیر ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے: ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے ککری گراؤنڈ میں ہونے والے بارہ ربیع النور کے اجتماع کی دعوت پیش کی، میری خوش قسمتی کہ میں اس اسلامی بھائی کی دعوت پر لبیک کہتا ہوا ککری گراؤنڈ پہنچ گیا۔ عشقِ مصطفٰی کی دولت سے بھرپور مسرور کُن ماحول میں عین صبح بہاراں کے وقت چہار سو خوشبو ہی خوشبو پھیل گئی، دیکھتے ہی دیکھتے ماحول خوشگوار سے خوشگوار ہوتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ **آسمان بھی خوشی سے پھوار برسانے لگا**۔ یوں محسوس ہو رہا تھا کہ رحمتِ خداوندی جھوم جھوم کر برس رہی ہے۔ بس اسی روح پرور ماحول نے میرے دل کی کایا پلٹ دی، میرے دل میں دعوتِ اسلامی کی محبت گھر کر گئی اور میں مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ چند ہی دن گزرے ہوں گے کہ ایک روز علی الصبح میری خالہ ہمارے گھر آئیں اور امی کو بتانے لگیں کہ میں نے رات کو خواب میں آپ کے شوہر کو دیکھا، وہ کہہ رہے تھے **"میرے گھر جا کر بتا دو کہ میں اپنے چھوٹے بیٹے سے بہت خوش ہوں"** یہ بات سن کر میں بہت خوش ہوا اور عزمِ مصمم کر لیا کہ اب تو میں دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ ماحول میں ہی جیوں اور مروں

گا۔اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں دینِ متین پر استقامت کی دولت عطا فرمائے۔آمین۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہواور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا ہم پر کس قدر فضل وکرم ہے کہ آج کے اس پرفریب دور میں جہاں ہرطرف نفسانفسی کا عالم ہے،دلوں کی کدورتیں بڑھ گئی ہیں اور مقصودفقط دولت وثروت رہ گیا ہے۔ایسے میں اگرکوئی آ کر جامِ عشقِ مصطفٰی پلا دے تو یہ کرم نہیں تو اور کیا ہے؟اَلْحَمْدُللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ہمیں فکرِآخرت،حُبِّ رسول، اتباعِ سنّتِ نبوی،تقویٰ و پرہیزگاری کا درس دیتا ہے۔اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کا وفادار وباشعور مبلغ بنائے۔آمین۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{10} مرحبا یا مصطفٰی کے دلکش ترانے

حافظ آباد (پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کالبِ لباب اس طرح ہے کہ 2003ء کی بات ہے کہ جب میں نویں جماعت کا طالب علم تھا۔ ربیع النورشریف کے ماہ کی نورانیت نے چہارسُو اُجالا کررکھا تھا۔ ہرگلی کوچے سے مرحبایامصطفٰی مرحبایامصطفٰی کے دلکش ترانے کانوں میں رس گھول

رہے **تھے**۔دعوتِ اسلامی کے تحت حضورِ اکرم نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے یوم ِ ولادت کے سلسلہ میں سنتوں بھرے اجتماعِ ذکرونعت کا اہتمام کیا گیا۔ اجتماع کا سن کر میں بھی اپنے چند دوستوں کے ہمراہ حاضر ہو گیا۔سنتوں بھرے اجتماع میں پہنچے مبلغ دعوتِ اسلامی پنجاب ضیائی کے نگران رکنِ پاکستان انتظامی کابینہ نے سنتوں بھرا بیان فرمایا۔مبلغ دعوتِ اسلامی کے الفاظ تاثیر کا تیر بن کر دل پر ایسے اثر انداز ہوئے کہ یہ گناہوں سے اُچاٹ ہونے لگا۔سنتوں بھرے بیان کے بعد مبلغ دعوتِ اسلامی کی پرسوز دعا نے تو میرے دل کی دنیا زیروزبر کردی۔**شرم وحیا کے مارے آنکھوں کے راستے آنسوؤں کا سیلاب اُمنڈ آیا**۔دل کا زنگ اترا تو دعوتِ اسلامی سے محبت کی کلیاں کھلنے لگیں۔ میں نے اپنی گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی،اورآئندہ سنتوں بھری زندگی بسر کرنے کا عزم بالجزم کرلیا۔گھر پہنچا تو میرے انداز وگفتار سوچ وخیال بدل چکے تھے۔ سنتوں بھرے اجتماع کی پاکیزہ فضاؤں نے دل سے دنیا کی محبت اس طرح نکال باہر کی کہ بس اب تو اپنا ایک ہی مقصد تھا کہ **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''**۔اس مقصد کو پانے کے لیے میں نے اجتماعات میں پابندی سے حاضری رکھی اور موقع ملنے پر دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے مختلف سلسلوں میں شامل رہتا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ اسی مدنی

ماحول کا فیضان ہے کہ آج بفضلہٖ تعالیٰ ذیلی حلقہ نگران کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{11} عاشقِ رسول کی پُر اثر باتیں

بہاولپور (پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کالبِ لباب ہے کہ مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل **میں ایک ماڈرن اور کلین شیوڈ نوجوان تھا**۔ بری صحبت کی نحوست نے حال سے بے حال کر دیا تھا۔**فلموں ڈراموں کا نشہ منہ پڑ چکا تھا**۔میری گناہوں بھری زندگی میں مدنی انقلاب کچھ اس طرح برپا ہوا کہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے ستائیس رمضان المبارک کی مبارک رات دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعِ ذکرونعت میں شرکت کا ذہن دیا، عاشقِ رسول اسلامی بھائی کی باتیں دل پر اثر کر گئیں اور میں گناہوں کا بار لیے ستائیسویں رمضان المبارک کے پُر بہار اجتماعِ ذکرونعت میں شریک ہوگیا۔خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے بھرپور فکرِ آخرت میں رنجور مدنی ماحول دیکھ کر میرا دل پسیج گیا۔اجتماع میں ہونے والے بیان اور ذکرو دُعا نے بدن پر لرزہ طاری کر دیا۔میں نے اسی وقت گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی

اورسنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا معمول بنالیا جس کی برکت سے میری زندگی کومزید چار چاند لگ گئے۔ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی نے کی بدولت آخرت سنوارنے کے لیے **سر پر عمامہ شریف کا تاج اور چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی سجالی**۔ یوں مشکبار مدنی ماحول کی برکتوں سے مجھے سنتوں بھری زندگی نصیب ہوگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہواور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{12} شیطانی کاموں سے توبہ

پنجاب (پاکستان) کے شہر گلزار طیبہ (سرگودھا) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں سنّتوں بھری زندگی سے بہت دور گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا، **روزانہ داڑھی منڈاتا اوراس کے لیے شیو کا مہنگا مہنگا سامان خرید کر لاتا ساری ساری رات کیبل پر فلمیں ڈرامے دیکھتا رہتا**۔ آہ! میں نے اپنی انمول زندگی کے پانچ سال انہی شیطانی کاموں میں ضائع کردیئے۔ جس دوکان پر میں کام کرتا تھا اس کا مالک دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں شرکت کرتا تھا اور اکثر و بیشتر مجھے بھی اجتماع کی دعوت دیتے مگر میں کوئی نہ کوئی بہانہ کرکے ٹال دیتا۔ یہاں تک کہ شبِ برأت کی وہ سہانی شام

میرے لیے صبح بہاراں بن کر آئی کہ جب ایک اسلامی بھائی نے مجھے اجتماع ذکر و نعت کی دعوت دی جسے میں ٹھکرا نہ سکا۔ اجتماع قبرستان کے قریب کشادہ جگہ میں تھا۔ میں بھی اجتماع کے وسط میں جا پہنچا۔ بیان جاری تھا اور اجتماع گاہ پر ہو کا عالم تھا۔ **بیان ایسا رُلا دینے والا کہ میں نے پہلے کبھی نہ سنا۔** جس کا نام ''بادشاہوں کی ہڈیاں'' تھا۔ **بیان سن کر میں تھرا اٹھا میری آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔** میں نے **گناہوں سے تعلق توڑا** (توبہ کی)، نیکیوں سے رشتہ جوڑا، داڑھی منڈانا چھوڑا اور دعوتِ اسلامی سے ناطہ جوڑا۔ بیان میں موت اور قبر و حشر کی جو منظر کشی کی گئی تھی میرے دل و دماغ پر اسی کا راج تھا۔ اجتماع کے بعد میں نے مکتبۃ المدینہ سے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ ''بادشاہوں کی ہڈیاں'' خریدی اور گھر آ کر ایک بار پھر سنی۔ جس کی برکت سے میں نے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی پکی نیت کر لی اور ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہونے لگا۔ کچھ عرصہ بعد مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں دعوتِ اسلامی کا بین الاقوامی سنّتوں بھرا اجتماع ہونے والا تھا۔ میں نے دوکان کے مالک سے اجازت لی اور ملتان کا ٹکٹ لے کر اسلامی بھائیوں کے ہمراہ ایک دن قبل ہی اجتماع گاہ پہنچ گیا۔ میں اتنا بڑا اجتماع دیکھ کر ششدر رہ گیا، **چونکہ اس سے قبل میں نے اتنا بڑا کوئی دینی اجتماع نہ دیکھا تھا** کہ جس طرف

نظر اٹھاؤں تو سبز سبز عماموں کی بہار نظر آ رہی تھی۔ میرے تو وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ اس قدر نوجوان اپنی زندگیاں سنّتوں کی خدمت کے لیے وقف کر چکے ہیں۔ دورانِ اجتماع ہی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ سے بیعت ہو کر قادری عطاری سلسلے میں داخل ہو گیا۔ اجتماع سے واپسی پر سب گھر والوں کو بھی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ سے بیعت کروا کر عطاری کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ سمیت سارا گھر مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ تا دمِ تحریر میں مکتبۃ المدینہ میں کام کر رہا ہوں۔

بری صحبتوں سے کنارہ کشی کر اور اچھوں کے پاس آ پا مدنی ماحول
تمہیں لطف آ جائے گا زندگی قریب آ کی دیکھو ذرا مدنی ماحول

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{13} نیکی کی دعوت بھرے مکتوبات

پنجاب (پاکستان) کے شہر (مرکز الاولیاء لاہور) کے مقیم اسلامی بھائی اپنی داستانِ عشرت کے خاتمے کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ مدنی ماحول میں آنے سے پہلے میں غفلت بھری زندگی گزار رہا تھا۔ **گناہوں کی بھرمار کے باعث نیکوں کی صحبت سے دور تھا۔** ہمارے علاقے کے کچھ اسلامی بھائی محلّہ

کی مسجد میں جمعہ اعتکاف کے لیے تشریف لاتے تھے تو کبھی کبھار ان کے پاس بھی بیٹھ جاتا تھا۔ بعد نمازِ مغرب ہونے والے بیان میں بسا اوقات شرکت کی وجہ سے دل دعوتِ اسلامی کی جانب مائل ہونے لگا تھا مگر کام کی مصروفیت کے باعث کسی اجتماع میں حاضری نہ ہوسکی۔ **ربیع النور شریف کا ماہ مبارک جونہی تشریف لایا چہار سو ''نور والا آیا ہے، نور لے کر آیا ہے'' کے محبت بھرے ترانے سنائی دینے لگے**۔ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے بارہ ربیع النور کے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی میں نے سوچا کہ کوئی چھوٹی سی محفل ہوگی مگر جب میں (گلبرگ لاہور) میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماع میں پہنچا تو **ہر طرف سبز سبز عماموں کی ایسی بہاریں دیکھیں اس سے پہلے نہ دیکھی تھی**۔ اسلامی بھائیوں کے نورانی چہرے، مسحور کن نعتوں کی آواز اور مبلغ دعوتِ اسلامی کے بیان اور خصوصاً صبح بہاراں کے **نورانی و روحانی منظر** نے مجھے دعوتِ اسلامی کے بیان دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے قریب کردیا۔ وہیں میری ملاقات ایک گونگے بہرے اسلامی بھائی سے ہوئی اور وہ مجھ پر اشارے سے انفرادی کوشش کرنے لگے اور میرا ایڈریس معلوم کیا۔ ایڈریس لینے کے بعد **کئی ماہ تک ان کے نیکی کی دعوت بھرے مکتوبات موصول ہوتے** رہے۔ جن میں وہ امیرِ اہلسنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُھُمُ الۡعَالِیَه کا تعارف بھی پیش کرتے

رہتے۔ ان کی مسلسل انفرادی کوشش رنگ لائی اور ولیٔ کامل کے ایمان افروز واقعات پڑھ پڑھ کر میں نے گناہوں سے توبہ کی اور اجتماع میں شرکت کا پابند بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یوں آہستہ آہستہ سنتوں بھری زندگی اختیار کرکے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴾14﴿ شب برأت کا اجتماع ذکرونعت

ڈیرہ اللّٰہ یار (بلوچستان) میں رہائش پذیر ایک اسلامی بھائی اپنی زندگی میں آنے والے مدنی انقلاب کا ذکر کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ: سن ۱۴۲۰ھ بمطابق 1999ء کی بات ہے جب میں چھٹی کلاس کا طالب علم تھا۔ ایک روز ہمارے محلے میں چند مبلغین دعوتِ اسلامی آئے اور لوگوں کو **شب برأت کے اجتماع کی دعوت** دینے لگے۔ اُن دنوں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام شب برأت کا اجتماع ذکرونعت ہمارے شہر میں نہیں ہوتا تھا بلکہ عطار آباد (جیک آباد) میں ہوتا تھا۔ میں نے ان کی دعوت قبول کی اور اجتماع میں شرکت کی سعادتیں پانے کے لیے ان کے ساتھ چل پڑا۔ اجتماع میں جا کر تو میرے دل کی دنیا ہی بدل گئی، **وہاں ہونے والے پرسوز بیان اور رقت انگیز دعا سن کر میں بہت متأثر ہوا** اور

دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے اجتماعات میں آنا جانا شروع کر دیا، رفتہ رفتہ میری زندگی بھی سنتوں کے سانچے میں ڈھلنے لگی اور بالآخر میں مدنی ماحول سے مکمل طور پر وابستہ ہو کر خوبصورت، نیکیوں بھری زندگی بسر کرنے لگا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{15} اجتماعِ ذکر و نعت کا فیضان

بابُ الاسلام (سندھ) کے حیدر آباد کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ تبلیغ و قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں بھری زندگی بسر کر رہا تھا۔ نمازوں سے دور، دوستوں کے جمگھٹے میں خوش گپیوں میں وقت برباد کرتا رہتا۔ خوش قسمتی سے میری ملاقات ایک مبلغ دعوتِ اسلامی سے ہوئی انہوں نے سلام و مصافحے کے بعد انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے ''یوسف قبرستان'' کے قریب دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے شب برأت کے سنتوں بھرے اجتماعِ ذکر و نعت میں شرکت کی دعوت دی۔ میں نے ہامی بھر لی۔ خوش نصیبی سے میں نے اجتماع میں شرکت کی۔ تلاوت و نعت کے بعد ہونے والے رقت انگیز بیان سے مجھ پر شدید خوف طاری ہو گیا۔ میں نے جھٹ گناہوں بھری زندگی سے توبہ

کی اور سنتوں کو اپناتے ہوئے زندگی گزارنے کا عہد کرلیا۔ اللہ تعالٰی دعوتِ اسلامی کے اس مبلغ کو دنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیں عطا فرمائے کہ جن کی برکتوں سے میں سنّتوں کا پابند بن گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{16} بدمذہبی کے جراثیم نکل گئے

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے گارڈن ویسٹ میں مقیم اسلامی بھائی اپنا بیان کچھ اس طرح تحریر کرتے ہیں کہ دینی معلومات سے دوری کے باعث **بدقسمتی سے میرا اٹھنا بیٹھنا بدمذہبوں میں تھا۔** اَلصُّحبَۃُ مُؤَثِّرَۃٌ (صحبت اثر رکھتی ہے) کے مصداق آہستہ آہستہ **میں اُنہی کے طور طریقے اپنانے لگا۔** اللہ عَزَّوَجَلَّ بھلا کرے دعوتِ اسلامی والوں کا کہ جن کی بدولت خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰی کے ساتھ ساتھ اولیائے کرام کی عقیدت بھی نصیب ہوگئی۔ ہوا یوں کہ پندرھویں شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ کی شب ہمارے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام اجتماعِ ذکر و نعت منعقد کیا گیا۔ اتفاقاً میں بھی وہاں پہنچ گیا۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی نے موت کے متعلق بیان فرمایا۔ میں نے ایسا پرسوز اور دل ہلا دینے والا بیان پہلے کبھی نہیں سنا تھا۔ ایک عاشقِ رسول کی زبان سے موت کا رِقت

انگیز بیان سن کر بدن پر لرزہ طاری ہوگیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے **میرے دل سے بدمذہبی کے جراثیم نکلنے لگے جن کی جگہ عشقِ رسول کی لازوال دولت جاگزیں ہونے لگی۔** پھر کیا تھا بیان کا اس قدر اثر ہوا کہ میں نے وہیں بیٹھے بیٹھے اپنے برے عقائد سے توبہ کرنے کے ساتھ ساتھ گناہوں بھری زندگی سے بھی چھٹکارا حاصل کرنے کی نیت کرتے ہوئے اُسی اجتماع میں حضور غوثِ اعظم عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاکرَم کی غلامی کا پٹہ گلے میں ڈال لیا اور بیعت کی سعادت حاصل کر کے عطاری بن گیا۔ تادمِ تحریر میں عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعی اعتکاف کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ اعتکاف کے دوران وقتاً فوقتاً لگنے والے حلقوں میں نہ صرف خوب خوب سنتیں سیکھ رہا ہوں بلکہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کے حکمت بھرے مدنی مذاکروں سے اپنی دینی معلومات میں اضافہ کررہا ہوں۔ اب تو یقین ہو چکا ہے کہ یہی لوگ صحیح معنوں میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفیٰ رکھنے والے ہیں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ {دعوتِ اسلامی} شعبہ امیرِ اہلسنّت

۱۳ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ بمطابق 07 مارچ 2012ء

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بِشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے **نَجات ملی** ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمایئے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ"** عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ____________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** ________

خط ملنے کا پتا ________________________________

فون نمبر (مع کوڈ): ________ **ای میل ایڈریس** ____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ____________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** ____________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ______ **مُندَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے **"ایمان افروز واقعات"** مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی** دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِحاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہو جایئے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُریدبننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر **"مکتب مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)"** کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی **سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں محرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔
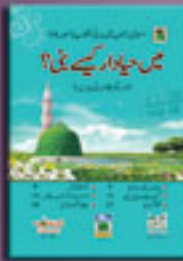
اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

بڑی راتوں کے اجتماعِ ذکر و نعت کی مدنی بہاریں (حصہ 3)

گائیک کی توبہ

اور دیگر مدنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔